بلوچستان کے لوک رقص

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، اس کا رقبہ 347190 مربع کلومیٹر ہے جو پاکستان کے کل رقبے کا 43.6 فیصد حصہ بنتا ہے جبکہ اس کی آبادی 1998 کی مردم شماری کے مطابق 65 لاکھ 65 ہزار 885 نفوس پر مشتمل تھی۔ اس وقت صوبے کی آبادی ایک محتاط اندازے کے مطابق 90 لاکھ سے ایک کروڑ کے درمیان میں ہے۔ قدرتی وسائل سے مالا مال بلوچستان محل وقوع میں اہم ترین صوبہ ہے۔ یو، این عالمی ادارے کے سروے کے مطابق بلوچستان دنیا کا سب سے پسماندہ اور غریب ترین علاقہ ہے اس کے شمال میں افغانستان، صوبہ خیبر پختون خوا، جنوب میں بحیرہ عرب، مشرق میں سندھ اور پنجاب جبکہ مغرب میں ایران واقع ہے۔ اس کی 832 کلومیٹر سرحد ایران اور 1120 کلومیٹر طویل سرحد افغانستان کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ جبکہ 760 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی بھی بلوچستان میں ہے۔ ایران میں بلوچوں کا علاقہ جو ایرانی بلوچستان کہلاتا ہے اور جس کا دارالحکومت زاہدان ہے، ستر ہزار مربع میل کے لگ بھگ ہے- بلوچوں کی آبادی ایران کی کل آبادی کا دو فی صد ہے- اس کے علاوہ افغانستان میں زابل کے علاقہ میں بھی بلوچوں کی ایک بڑی تعداد آباد ہے۔

لیوا

بلوچستان میں لیوا نامی رقص عام طور پر شادی بیاہ کے موقع پر لوگوں کی خوشی کے اظہار کے طور پر کیا جاتا ہے تاہم دیگر پُر مسرت مواقعوں پر اس میں لوگ جھومتے نظر آتے ہیں۔ بلوچ کے قبائلی معاشرے میں اس رقص کو کافی اہمیت دی جاتی ہے اور یہ اب وہاں کا ثقافتی ورثہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر لوگوں کے ایک گروپ کی جانب سے ایک دائرے میں ہاتھوں کی حرکت کے ساتھ کیا جاتا ہے اور عام طور پر اسے شہنائی اور ڈھول کی تھاپ پر کیا جاتا ہے۔

چاپ

یہ بھی شادی بیاہ کے موقع پر کیا جانے والا لوک رقص ہے جس میں ہتھیلی پر تالی کی تال پر بالغ مرد ناچتے نظر آتے ہیں۔ اس میں ایک قدم آگے بڑھا کر پیچھے کیا جاتا ہے اور یہ حرکت ایک منفرد ردھم کے ساتھ کی جاتی ہے جس سے دیکھنے والوں پر جادو سا ہو جاتا ہے۔ اس رقص کو مرد گروپ کی شکل میں کرتے ہیں اور تالی اور ڈھول کی تال پر اپنے پیر، گردن اور سر کو رقص کے ردھم میں حرکت دیتے ہیں، کئی مواقعوں پر خواتین بھی ایک دائرے میں ہاتھ سے تالی بجاتے ہوئے اس رقص کا مظاہرہ کرتی ہیں۔

جھومر

اسے سرائیکی رقص بھی مانا جاتا ہے اور بلوچستان میں بھی بہت عام ہے یہ شادیوں اور دیگر پر مسرت مواقعوں کے دوران کیا جاتا ہے۔ اس کا انداز اتنا منفرد اور حسین ہوتا ہے کہ خوشیوں کے لمحات کو یادگار بنا دیتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ جس شادی یا خوشی میں جھومر نہ ہو وہ بے مزہ لگتی ہے۔ جھومر کے دوران جسم کا ہر حصہ حرکت میں ہوتا ہے، پاوں اور ٹانگیں ایک ترتیب سے حرکت کرتے ہیں، سر اور گردن جسم کے ساتھ

گردش میں ہوتے ہیں اور ساتھ ہی سانس کی آمد و رفت معمول سے بڑھ جاتی ہے۔ بڑے دلکش انداز میں جھومری رقص کرتے ہوئے لوگوں کے دلوں کے تار اس طرح چھیڑتے ہیں کہ ان کی طبعیت کو سکون محسوس ہونے لگتا ہے۔